سوال

(24) مشرک کی معافی ہوسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شرک کرنے کا گناہ بھی معاف ہوسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی ایسا گناہ نہیں جو معف نہ ہوسکتا ہو۔کتنے ہی لوگ تھے جو نجست شرک میں لت پت تھے لیکن بعد میں رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ کے مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اگر شرک کرنے کا مرتکب شخص شرک کرنے سے باز آجائے ،اپنے دعوے سے دستبردار ہوجائے اور خلوص دل سے توبہ کرلے تو اللہ رحیم و کریم اس کی توبہ قبول کرلیتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ اللَّهَ يَغفِرُ الذُّنوبَ جَميعًا إِنَّهُ هُوَ الغَفورُ الرَّحيمُ ٥٣ وَأَنيبوا إِلىٰ رَبِّكُم وَأَسلِموا لَهُ ٥٤ ... سورة الزمر

''بلاشبہ اللہ سارے گناہ معاف کردیتا ہے۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ لہذا تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ۔''

دوسری جگہ فرمایا :

وَمَن يَعمَل سوءًا أَو يَظلِم نَفسَهُ ثُمَّ يَستَغفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفورًا رَحيمًا ١١٠ ... سورة النساء

''اور جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا اور بہت مہربانی کرنے والا پائے گا۔''

ایک اور جگہ فرمایا :

أَلَم يَعلَموا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقبَلُ التَّوبَةَ عَن عِبادِهِ ١٠٤ ... سورة التوبة

''کیا انہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔''

بشرطیکہ توبہ جان کنی سے پہلے اور سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے پہلے کرلی جائے، چنانچہ ارشادالٰہی ہے :

إِنَّمَا التَّوبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذينَ يَعمَلونَ السّوءَ بِجَهٰلَةٍ ثُمَّ يَتوبونَ مِن قَريبٍ فَأُولٰئِكَ يَتوبُ اللَّهُ عَلَيهِم وَكانَ اللَّهُ عَليمًا حَكيمًا ١٧ وَلَيسَتِ التَّوبَةُ لِلَّذينَ يَعمَلونَ السَّيِّـٔاتِ حَتّىٰ إِذا حَضَرَ أَحَدَهُمُ المَوتُ قالَ إِنّى تُبتُ الـٰٔنَ وَلَا الَّذينَ يَموتونَ وَهُم كُفّارٌ ١٨ ... سورة النساء

''اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو بوجہ نادانی کوئی برائی کرگزریں۔ پھر جلد اس سے باز آجائیں اور توبہ کریں تو اللہ بھی ان کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اللہ بڑے علم اور بہت حکمت والا ہے۔ اوراُن کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے تو کہہ دے : میں نے اب توبہ کی، اوراُن کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی جو کفر پر ہی مرجائیں۔''

اگر شرک کے گناہ سے توبہ کئے بغیر کسی کی موت واقع ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اسے قطعاً معاف نہیں کرے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّ اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ وَمَن يُشرِك بِاللَّهِ فَقَد ضَلَّ ضَلٰلًا بَعيدًا ١١٦ ... سورة النساء

''اسے اللہ قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے، اور شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف کردیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا بہت دُور کی گمراہی میں جاپڑا۔''

ایک دوسری آیت میں ارشاد ہوا :

إِنَّ اللَّهَ لا يَغفِرُ أَن يُشرَكَ بِهِ وَيَغفِرُ ما دونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشاءُ وَمَن يُشرِك بِاللَّهِ فَقَدِ افتَرىٰ إِثمًا عَظيمًا ٤٨ ... سورة النساء

''یقیناً اللہ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اوراس کے سواجسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے۔ اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔''

مشرک پر جنت حرام ہے۔ (المائدہ: 5/72)

ایک حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

(یا بن آدم، اِنک ما دعوتنی ورجوتنی غفرت لک علی ما کان منک ولا أبالی، یا ابن آدم، لو بلغت ذنوبک عنان السماء، ثم استغفرتنی، غفرت لک، یا ابن آدم، اِنک لو أتیتنی بقراب الأرض خطایا، ثم لقیتنی لا تشرک بی شیئا، لأتیتک بقرابها مغفرة) (ترمذي، الدعوات، فی فضل التوبة والاستغفار۔۔ ح: 3540)

''ابن آدم! جب تک تُو مجھے پکارے اور مجھ سے امید رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا چاہے تجھ سے کس قدر گناہ صادر ہوں اور مجھے پرواہ نہیں۔ آدم کے بیٹے! خواہ تیرے گناہ آسمان کے کنارے تک پہنچ جائیں اور پھر تُو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کردوں گا اور مجھے پرواہ نہیں۔ انسان! اگر تُو زمین بھر گناہ لے کر میرے پاس آئے اور مجھ سے ایسی حالت میں ملے کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو میں زمین کو مغفرت سے بھر کر تیرے پاس آوں گا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ :99

محدث فتویٰ